ڈین اسکول آف لنگویجز
شعبہ اردو

مقالہ نگار
بلال احمد نجار

نگراں
ڈاکٹر الطاف حسین

اندراج نمبر:23157CUKmr003

شعبہ اردو ،مرکزی جامع کشمیر،گاندربل

2024

خاکہ برائے پی ایچ۔ ڈی۔

شہر یار کا شعری صنعتی نظام

مقالہ نگار
بلال احمد نجار

نگراں

ڈاکٹر الطاف حسین

شعبہ اردو ،مرکزی جامعہ کشمیر،گاندربل

2024

تعارف

اردو شاعری خاص کر غزل نظم کو جن شعراء نے اپنے کمال فن سے آب و تاب بخشا ان میں ان ایک نام شہر یار کا ہے۔ شہر یار کا اصل نام کنور اخلاق محمد خان تھا۔ ان کے آبا واجداد راجپوت تھے اور پرتھوی راج چوہان کے دور میں ان کے بزرگوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ شہریار کی ولادت 16 جون 1936 ء کو ان کے آبائی وطن آنولہ ضلع بریلی میں ہوئی تھی۔ شہر یار کے والد کا نام کنور ابو محمد خان اور والدہ کا نام بسم اللہ بیگم تھا۔ شہر یار کے والد پولیس میں انسپکٹر تھے اور ہر دوئی میں تعینات تھے۔ شہر یار کی پیدائش کے بعد ان کے والد صاحب شہر یار کی والدہ اور بچوں کو لے کر ہر دوئی چلے آئے تھے ۔ ملازمت کے دوران مختلف شہروں میں تعیناتی کے بعد ان کے والد نے ملازمت سے سبکدوش ہو کر علی گڑھ میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔

شہر یار کے تعلیمی سلسلے کا آغاز بینی گنج (بریلی) سے ہوا۔ جہاں ان کے بڑے بھائی کنور امین محمد خان محکمہ پولیس میں ملازم تھے ۔ انھوں نے

شہر یار کی تعلیم وتربیت کے سلسلے میں کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا ۔ ایک مولوی صاحب قرآن پڑھانے آیا کرتے تھے اور ایک اسکول کے ہیڈ ماسٹر پنڈت پر میشور دین گھر پر ٹیوشن پڑھانے آتے تھے۔ سٹی ہائی اسکول سے 18 سال کی عمر میں دسویں کا امتحان پاس کیا ۔ 1956ء میں انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا 1958ء میں بی۔ اے کا امتحان پاس کیا ۔ 1961ء میں اردو میں ایم ۔ اے کیا ۔ اسی سال پی ۔ ایچ۔ ڈی کے لئے انیسویں صدی میں اردو تنقید کے رجحانات کے عنوان کے تحت رجسٹریشن کرایا جس میں پروفیسر آل احمد سروران کے نگراں تھے ۔ 1966 ء میں شعبہ اردو میں بطور لکچرر تقررہ ہوئی اور 1996 ء میں بحیثیت پروفیسر اس شعبے سے ریٹائر ہوئے ۔

شہر یار کی شاعری کے استاد خلیل الرحمن اعظمی تھے ۔ جو ترقی پسند شعراء میں ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں ۔ شہر یار بھی انھیں کے نقش قدم پر چلے لیکن اپنی منفر د شناخت کے ساتھ شہر یار کا انتقال 13 فروری 2012 ء کو کینسر جیسی مہلک بیماری کی وجہ سے ہوا اور14فروری کو علی گڑھ یو نیورسٹی کے منٹو قبرستان میں سپردخاک ہوئے۔

شہر یار کے شعری مجموعے:

پہلا شعری مجموعہ اسم اعظم 1965 ء میں منظر عام پر آیا۔

دوسرا ساتواں در 1969ء

تیسرا ہجر کے موسم 1978ء

چوتھا خواب کا در بند ہے 1985ء

پانچواں " نیند کی کرچیں' 1996ء

چھٹا شام ہونے والی ہے 2004 ء

شہر یار کی کلیات " حاصل سیر جہاں 2001 ء میں منظر عام پر آیا۔

جہاں تک میرے موضوع " شہریار کی شاعری میں صنعتی نظام کا تعلق ہے اس پر بحث کرنے سے پہلے صنائع بدائع کا مختصر تعارف پیش کرنا لازمی ہے۔

بدیع کے معنی اچھوتے اور نادر کے ہیں علم بدیع کے ذریعے تحریر یا کلام میں اچھوتا پن لایا جاتا ہے ۔ اس سے کلام کی آرائش وزیبائش کی جاتی ہے۔ اصطلاح میں بدیع اس علم کا نام ہے۔ جس میں صنائع لفظی وصنائع معنوی بیان

کی جاتی ہے۔ صنائع صنعت کی جمع ہے اس کے معنی ہنر ، کاریگری اور مہارت کے ہیں ۔

صنائع لفظی : صنائع لفظی لفوں کی شعبدہ بازی ہے۔ اس سے لفظوں کی ہیر پھیر ،الٹ پلیٹ اور نوک پلک سنوار نے کلام میں آرائش و زیبائش پیدا کی جاتی ہے ۔ صنائع لفظی میں خوبی لفظوں سے پیدا کی جاتی ہے۔ اقسام صنعت تجنیس ، صنعت اشتقاق ، صنعت تکرار ، صنعت ترجیع و غیرہ

صنائع معنوی: اگر معنوں میں خوبی پیدا کر کے کلام کی خوبصورتی اور تاثیر میں اضافہ کرتا ہو تو اسے صنائع معنوں کہیں گے ۔اقسام : صنعت تضاد، صنعت ایہام، صنعت مرات النظیر ، صنعت مبالغہ و غیرہ شہر یار کی شاعری میں صنعتی نظام کی چند مثالیں:

صنعت تضاد:

ساعتوں کے پیچ و خم کے بد بھی
قرب کا انجام دوری ہی رہا

چکھا ہم نے پیار کے ہر موسم کا ذائقہ
وصل آیا تو جی اٹھے ہجر آیا تو مر لیے

صنعت اعداد:

دو چار دن سکون سے ہم بھی گزار لیں
اس دشت بے کراں میں کوئی نظر تو آئے

موضوع پر سابقہ کام کا جائزہ:

شہر یار کی شاعری میں صنعتی نظام اردو ادب میں ایک منفر د موضوع ہے۔ موضوع کی نوعیت اور اس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے جب ہم اردو ادب کا مطالعہ کرتے ہیں تو کوئی مسبوط کام نظر میں نہیں سماتا۔ اس لیے یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ اس موضوع کے لئے ابھی راہ ہموار ہے اور کام کرنے کی گنجائش ہے۔

تحقیق کا مقصد:

شہر یار کی شخصیت ، سوانح تعلیم ، تدریسی اور ان کی شاعرانہ خدمات کا جائزہ پیش کرنا تحقیقی مقاصد میں سے ایک مقصد ہوگا ۔شہر یار کی شاعری میں صنائع لفظی اور صنائع معنوی کی تلاش کے ساتھ ساتھ اردو شاعری میں صنائع بدائع کے استعمال کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔اردو شاعری میں شہر یار کی انفرادیت اور مقام و مرتبہ کو اُجاگر کرنے کے ساتھ ہی ان کے کلام کے خصاص و نقائص شہر یار کی شاعری میں فصاحت و بلاغت کے علاوہ صنائع لفظی وضائع معنوی کے حوالے سے ایک جائزہ پیش کیا جائے گا۔شہر یار کی شاعری کے نادر استعارے اور شعری صنعت گری میں ان کی انفرادیت کا احاطہ کیا جائے گا۔

تحقیقی طریقہ کار:

تحقیق کا طریقہ کار کی بھی تحقیقی کام کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔ یہ ایک منظم طریقہ ہے جس کے تحت مہم کی مسئلے یا سوال کا سائنٹفک انداز میں جواب تلاش کرتے ہیں۔ یہ صرف مواد جمع کرنا نہیں بلکہ اس مواد کا تجزیہ کرنا اور اس سے نئے نتائج اخذ کرنا بھی ہےتحقیق میں موضوع کے انتخاب کے بعد مواد کی تلاش کا مسئلہ ابھر کر سامنے آتا ہے۔ مواد کی فراہمی کے لئے راقم شہر یار کے شعری مجموعوں اور ان کی کلیات کا مطالعہ کر کے موضوع سے متعلق شعروں کا انتخاب کرئے گا ۔ اردو شاعری میں صنائع بدائع پر تحریر کردہ کتابوں کا جائزہ لیا جائے گا ۔ موضوع سے متعلق اپنے نگراں و دیگر ناقدین و محققین سے بھی استفادہ کیا جائے گا۔ انٹرنیٹ سے مستفید ہونے کے لئے مختلف ویب سائٹز سے بھی موضوع سے متعلق مواد اکٹھا کیا جائے گا ۔ خاص کر ریختہ ایپ پر موجود کتب کا بھی بغور مطالعہ کر کے ان سے متعلقہ مواد جمع کیا جائے گا ۔ موضوع کے مواد تک رسائی حاصل کرنے کے لئے مختلف جرائد و دیگر وسائل کو بھی بروئے کار لایا جائے گا ۔ ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے کتب خانوں کے ساتھ ساتھ اردو اکادمیوں کے کتب خانوں سے بھی بنیادی اور ثانوی مواد حاصل کیا جائے گا۔

ابواب بندی :

باب اول: شہریا ر: ایک شخصیت (سوانح، تعلیم، تدریس، شاعری)

شاعری میں صنعتی نظام: ایک جائزہ

باب دوم: صنائع بدائع

لفظی

معنوی

فصاحت و بلاغت اور صنعتی ایجاز

باب سوم: شہریار کے کلام میں صنائع لفظی

شہر یار کے کلام میں صنائع معنوی

باب چہارم : شہر یار کی شعری خدمات

شعری صنعت گری میں شہر یار کا مقام

ما حصل:

کتابیات :

نمبر شمار نام کتاب نام مصنف ناشر سن اشاعت

1- شہریار حیات و خدمات ڈاکٹر ساجد حسین انصاری ایجوکینل بک ہاوس ،علی گڑھ 2014

2- شہریار کی شری خدمات ڈاکٹر گلزار احمد وانی پرویز کمپیوٹرز ترال،پلوامہ 2010

3- اردو شاعری میں صنائع بدائع رحمت یوسف زئی اردو صفحہ ساز کمپیوٹر کارپوریشن،حیدرآباد 2003

4- فن شعر و شاعری اور روح بلاغت پوفیسر حمیداللہ ہاشمی ایجاز پبلیشنگ ہاوس،دہلی 2006

5- درس بلاغت شمس الرحمٰن فاروقی NCPUL 1997

6- البیان سید عابد علی عابد مجلس ترقی اردو لاہور 1989

7. سورج کو نکلتا دیکھوں	کلیات شہر یار	ایجوکیشنل بک ہاوس ،علی گڑھ
2013
8. تفہیم بلاغت	وہاب اشرفی	ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس،دہلی
1999
9. شہریار	سرورالہدا	امید آفسٹ پریس دریا گنج،دہلی
2010
10. اصلاح سخن	محمد علی شوق سندیلوی	اترپردیش اردو اکادمی،لکھنؤ
1984

Shahar Yaar Ka Sherii Sanati Nizam

Research Scholar
Bilal Ahmad Najar

Date of Registration: 27-01-2024
Enrollment no. 23157CUKmr003

Supervisor
Dr.Altaf Hussain

Department Of Urdu
Central University Of Kashmir
2024